

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو چھیانوے

نبوی مماثلتیں اور الہی مایوسی: مکاشفہ باب 10 میں خدا کے آخری ایام کے لوگوں کا
مکاشفاتی سفر

Jeff Pippenger

2024-04-27

مکاشفہ کے دسویں باب میں، جہاں پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ پیش کی گئی ہے، یوحنا، خدا کے آخری ایام کے لوگوں کی علامت کے طور پر، کو پیشگی بتا دیا گیا تھا کہ جس تاریخ کی وہ علامتی طور پر نمائندگی کر رہا تھا اس میں ایک مایوسی پیش آنے والی ہے، اور یہ مایوسی پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کا وہ عنصر تھا جو میلرئٹس کی سمجھ سے مہر بند رکھا گیا تھا تاکہ ان کے ایمان کی آزمائش ہو۔

اور وہ آواز جو میں نے آسمان سے سنی تھی پھر مجھ سے کلام کی اور کہا، جا اور وہ چھوٹی کتاب لے لے جو فرشتے کے ہاتھ میں کھلی ہوئی ہے، جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے۔ تب میں فرشتے کے پاس گیا اور اُس سے کہا، مجھ وہ چھوٹی کتاب دے۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اسے لے اور کھا لے؛ یہ تیرے پیٹ کو تلخ کر دے گی، مگر تیرے منہ میں شہد کی مانند میٹھی ہوگی۔ تب میں نے فرشتے کے ہاتھ سے وہ چھوٹی کتاب لے لی اور اسے کھا لیا؛ اور وہ میرے منہ میں شہد کی مانند میٹھی تھی، اور جونہی میں نے اسے کھا لیا، میرا پیٹ تلخ ہو گیا۔ مکاشفہ 10:8-10۔

دسویں آیت میں، یوحنا 11 اگست، 1840 سے، جب ایک طاقتور فرشتہ ہاتھ میں ایک چھوٹی کتاب لیے نازل ہوا، 22 اکتوبر، 1844 کی عظیم مایوسی تک کی تاریخ بیان کرتا ہے۔ اس تاریخ کو علامتی طور پر پیش کرنے سے پہلے، اسے "وہ آواز جو" اس نے "آسمان سے سنی تھی" یہ بتاتی ہے کہ جب وہ اس چھوٹی کتاب کو کھائے گا، "وہ تیرے پیٹ کو کڑوا کر دے گی، لیکن تیرے منہ میں شہد کی طرح میٹھی ہوگی۔" یہی کڑوی مایوسی تھی جس نے ملر کے پیروکاروں کے ایمان کو پرکھا، اور ان کے لیے یہ بہتر نہ تھا کہ وہ اس کے آنے سے پہلے اس مایوسی کے بارے میں جانتے، مگر یوحنا آخری زمانے کے ان لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جن پر لازم ہے کہ وہ واقعات کی تفصیل و ترتیب سے متعلق ان حقائق کو جانیں، جو پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ پر مشتمل ہیں۔

وہ مقدس تاریخ اس بات کی نشان دہی کرتی ہے کہ آخری دنوں کے لوگوں پر ایک آزمائش لائی جائے گی، اور یہ ایک ایسی بات پر مبنی آزمائش ہوگی جسے اس آزمائش سے پہلے سمجھ لینا ان کے لیے بہتر نہ تھا؛ تاہم یہ ملرئٹس کے عین اسی تجربے جیسی نہ تھی، اگرچہ یہ پہلے اور دوسرے فرشتے کے ذریعے پیش کیے گئے واقعات کے خاکے کے ساتھ پوری طرح ہم آہنگ تھی، کیونکہ سات گرجیں بھی "آئندہ واقعات کی نمائندگی کرتی ہیں جو اپنی ترتیب کے مطابق ظاہر کیے جائیں گے۔"

اگرچہ میلرئٹس کی بنیادی تاریخ جاننا ضروری تھا، تاہم خدا کے آخری ایام کے لوگ واقعات کی وہی ترتیب پوری کریں گے جو میلرئٹس نے کی؛ لیکن میلرئٹس کو جس چیز نے آزمایا—جسے ان کے لیے پیشگی جاننا بہتر نہ تھا—آخری ایام کے لوگوں کی آزمائش اس سے مختلف ہوگی، اور یہ ایک ایسے عنصر کے باعث پیش آئے گی جو اس وقت تک مہر بند رکھا گیا تھا جب تک یہ وقت نہ آ پہنچا کہ یہوداہ کے قبیلے کا شیر مکاشفہ یسوع مسیح پر سے مہر کھول دے، جو دانی ایل باب 11 کی آیت 40 کی پوشیدہ تاریخ میں رونما ہوتا ہے۔

جو مہر بند کیا گیا تھا اس کا مقصد خدا کے آخری ایام کے لوگوں کو آزمانا تھا، اور یہ آزمائش اُس سنگ میل کے مطابق ہوگی جس پر ملرئٹس کو آزمایا گیا تھا، کیونکہ چارے ملرئٹسوں کی تاریخ میں پہلی

تکمیل ہو یا آخری ایام کی آخری تکمیل، سات گرجیں "واقعات کی ایک خاکہ بندی" تھیں "جو اپنی ترتیب کے مطابق منکشف ہوں گی۔"

جو بات عام طور پر نظر انداز کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ جس طرح یوحنا 11 اگست 1840 کو چھوٹی کتاب کے ساتھ مسیح کے نزول سے لے کر 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے، اسی تاریخ کی نمائندگی 19 اپریل 1844 کو دوسرے فرشتے کے نزول کے ذریعے بھی ہوئی۔ پہلی مایوسی کو یوحنا کی مایوسی کے طور پر سمجھا جا سکتا ہے، جو 11 اگست 1840 کو چھوٹی کتاب کھانے کے بعد 19 اپریل 1844 کو مایوسی سے دوچار ہوا۔ جب وہ مایوسی آئی تو دوسرا فرشتہ اپنے ہاتھ میں "تحریر" لیے نازل ہوا۔

ایک اور طاقتور فرشتہ کو زمین پر اترنے کا حکم دیا گیا۔ یسوع نے اس کے ہاتھ میں ایک تحریر رکھی، اور جب وہ زمین پر آیا تو اس نے پکار کر کہا، "بابل گر گیا، گر گیا۔" پھر میں نے دیکھا کہ مایوس لوگ پھر سے اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھا رہے ہیں، اور ایمان و امید کے ساتھ اپنے خداوند کے ظاہر ہونے کے منتظر ہیں۔ لیکن بہت سے لوگ غفلت کی حالت میں دکھائی دیے، گویا سوئے ہوئے ہوں؛ تاہم مجھے ان کے چہروں پر گہرے غم کے آثار نظر آتے تھے۔ مایوس لوگوں نے کلام مقدس سے سمجھا کہ وہ تاخیر کے زمانے میں ہیں، اور یہ کہ انہیں رویا کی تکمیل کے لیے صبر کے ساتھ انتظار کرنا چاہیے۔ وہی دلائل جنہوں نے انہیں 1843ء میں اپنے خداوند کی راہ دیکھنے پر آمادہ کیا تھا، انہی نے انہیں 1844ء میں اس کی توقع رکھنے پر آمادہ کیا۔ پھر بھی میں نے دیکھا کہ اکثریت کے پاس وہ جوش نہیں تھا جو 1843ء میں ان کے ایمان کی پہچان تھا۔ ان کی مایوسی نے ان کے ایمان کو کمزور کر دیا تھا۔ ابتدائی تحریریں، 247۔

وہ ملرائٹ تاریخ جسے یوحنا باب دس میں پیش کرتا ہے، پہلے اور ساتھ ہی دوسرے فرشتے کی تاریخ ہے۔ پہلے فرشتے کا پیغام کے ساتھ نزول اور دوسرے فرشتے کا پیغام کے ساتھ نزول اپنی اپنی تاریخوں کے آغاز کی نشاندہی کرتے ہیں، جو دونوں مایوسی پر ختم ہوئیں، اگرچہ یوحنا دونوں فرشتوں کی پوری تاریخ کو زیادہ براہ راست بیان کر رہا ہے۔ حتیٰ کہ 22 اکتوبر 1844 کے بعد بھی، جب تیسرا فرشتہ ایک پیغام کے ساتھ آیا، 1863 کی بغاوت سے وابستہ مایوسی ایک ایسے دور کی تیسری گواہی فراہم کرتی ہے جو ایک پیغام سے شروع ہو کر مایوسی پر ختم ہوتا ہے۔

18 جولائی 2020 کو تیسرے فرشتے کی تحریک کی پہلی مایوسی، میلرائٹس کی پہلی مایوسی کے متوازی تھی۔ ایک حقیقت مہر بند کر دی گئی تھی، بالکل اسی طرح جیسے 1844 کی حقیقت اُس وقت مہر بند ہوئی تھی جب خداوند نے بعض اعداد و شمار میں ایک غلطی پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا، جس کے نتیجے میں میلرائٹس کی پہلی مایوسی پیدا ہوئی۔ جب بعد ازاں اس غلطی کو سمجھ لیا گیا، تو وہ مہر کھل گئی، کیونکہ قبیلہ یہوداہ کے شیر نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا تھا۔ 18 جولائی 2020 کی غلطی اس بات کو تسلیم کرنے سے انکار کے باعث سامنے آئی کہ 22 اکتوبر 1844 کو، جب اُس نے یہ اعلان کیا کہ "وقت پھر نہ ہوگا"، اُس نے اپنا ہاتھ اٹھا لیا تھا۔

خواہ وہ پہلے فرشتے کی پہلی مایوسی کی فیلاڈلفیائی تحریک ہو یا تیسرے فرشتے کی پہلی مایوسی کی لاودکیائی تحریک، اس کا ہاتھ راہ کی نشانی ہے۔ 19 اپریل 1844 کو اور 18 جولائی 2020 کو اس مایوسی نے بکھراؤ کا وقت پیدا کیا۔ جو لوگ یا تو 11 اگست 1840 کو یا 11 ستمبر 2001 کو جمع کیے گئے تھے، وہ بکھر گئے، اور اس کے بعد مسیح نے اپنی قوم کو دوسری بار جمع کرنا شروع کیا۔

اس نے 11 ستمبر 2001 سے ایک قوم کو جمع کرنا شروع کیا تھا، کیونکہ جیسا کہ مسیح کے بپتسمے سے ظاہر ہوتا ہے، جب الہی نشان نازل ہوتا ہے تب ہی وہ اپنے شاگردوں کو جمع کرنا شروع کرتا ہے، اس سے پہلے نہیں۔ پھر، ایک بکھراؤ کے بعد، مسیح اپنے لوگوں کو دوسری بار جمع کرتا ہے۔ مسیح نے اپنے بپتسمے سے اپنے شاگردوں کو جمع کرنا شروع کیا، اور صلیب سے پیدا ہونے والے بکھراؤ کے بعد، اس نے اپنے

شاگردوں کو دوسری بار جمع کرنا شروع کیا۔ دوسرے اجتماع کا وہ نبوی امر، جو جولائی 2023 میں شروع ہوا، ان امور کا حصہ تھا جو 18 جولائی 2020 کو مہر بند کر دیے گئے تھے، حالانکہ یہ میلرٹائٹس کی تاریخ کا ایک واضح عنصر تھا۔

دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیت چالیس میں، سن 2020 میں اتاہ گڑھے سے نکلنے والا درندہ اٹھ کھڑا ہوا اور زمین کے درندے کے دونوں سینگوں کو ہلاک کر دیا۔ جولائی 2023 میں، خداوند نے اپنے آخری دنوں کے لوگوں کو دوسری بار جمع کرنا شروع کیا۔ جمع کرنے کے اس عمل کی نمائندگی مقدس ملیرٹائٹ تاریخ میں کی گئی ہے، اور اسی تاریخ میں اُس کے اپنے لوگوں کو دوسری بار جمع کرنے کے دو تاریخی گواہ موجود ہیں۔ جمع کرنے کا عمل ایک نبوی عنصر ہے جو جولائی 2023 تک مہر بند تھا۔ اپنے لوگوں کو دوسری بار جمع کرنے کا کام یوکرین کی جنگ کے زمانے میں پورا ہوتا ہے، بالکل اُس سے پہلے جب اٹھواں صدر، جو کہ سات میں سے ہے، دوسری بار منتخب کیا جائے گا۔

11 اگست 1840 کو خداوند نے ملرٹائٹ تحریک کو جمع کیا، اور اس اجتماع کو اس نے 1843 کے چارٹ کے تعارف کے ذریعے نشان زد کیا، جو مئی 1842 میں شائع ہوا تھا۔ یہ چارٹ بنیادی پیغام کی نمائندگی کرتا تھا، کیونکہ اس وقت وہ ملرٹائٹ ہیکل کی بنیاد رکھ رہا تھا۔ 11 اگست 1840 کو مکاشفہ باب دس کے فرشتے کا نزول مسیح کے پیتسمہ کے متوازی ہے، جس نے دیگر امور کے ساتھ ساتھ مسیح کی جانب سے اپنے شاگردوں کے انتخاب کے آغاز کو نشان زد کیا۔

یوحنا، اندریاس اور شمعون، اور فلپس اور نتن ایل کو بلائے جانے کے ساتھ ہی مسیحی کلیسیا کی بنیاد رکھنے کا آغاز ہوا۔ یوحنا نے اپنے دو شاگردوں کی رہنمائی مسیح کی طرف کی۔ پھر ان میں سے ایک، اندریاس، نے اپنے بھائی کو ڈھونڈ لیا اور اسے نجات دہندہ کے پاس بلایا۔ پھر فلپس کو بلایا گیا، اور وہ نتن ایل کی تلاش میں نکل پڑا۔ The Desire of Ages, 141.

ولیم ملر کا کام 1798 میں وقت انجام سے لے کر 11 اگست 1840 تک، یوحنا پیتسمہ دینے والے کے کام کی نمائندگی کرتا تھا، لیکن جب مکاشفہ کے دسویں باب کا فرشتہ اترا (جیسا کہ مسیح کے پیتسمہ کے وقت روح القدس کے نزول سے اس کی تمثیل ملتی ہے) تو خداوند نے اپنے اولین شاگردوں کو "جمع" کیا۔ یہ دو گواہ نشاندہی کرتے ہیں کہ مسیح نے 11 ستمبر 2001 کو، جب مکاشفہ کے اٹھارہویں باب کا فرشتہ اترا، اپنے آخری زمانے کے لوگوں کو جمع کیا، لیکن ملر کے پیروکاروں کی طرح، ان کی آزمائش سات گرجوں کے اس پہلو سے ہونی تھی جنہیں مہر بند کر دیا گیا تھا، اور پھر خداوند اپنے لوگوں کو دوسری بار جمع کرے گا۔

خدا کے آخری زمانے کے لوگوں کا دوسرا اجتماع اُس تاریخی مرحلے میں شروع ہوا جس کی نمائندگی دانی ایل کے باب گیارہ کی آیت گیارہ کے بالکل آخر میں کی گئی ہے، یوکرین پر پوتن کی فتح سے فوراً پہلے، اور آیت بارہ سے ذرا پہلے جہاں روس اور پوتن کی نبوی گواہی ختم ہوتی ہے۔ لہذا دانی ایل باب گیارہ آیت گیارہ، مکاشفہ باب گیارہ آیت گیارہ کے ساتھ ہم آہنگ ہے، کیونکہ وہیں دو گواہوں کو دوبارہ زندہ کیا جاتا ہے۔

مقدس میلرٹائٹ تاریخ میں، 19 اپریل 1844 کی مایوسی کے بعد خداوند نے دوسری بار اپنی قوم کو جمع کرنا شروع کیا، اور اُس وقت اپنی قوم کو جمع کرنے کے لیے خداوند نے جس چیز کو کام میں لایا وہ یہ ادراک تھا کہ وہ متی باب پچیس کی دس کنواریوں کی تمثیل میں بیان کیے گئے انتظار کے وقت، اور ساتھ ہی حقوق باب دو، کو پورا کر رہے تھے۔ میلرٹائٹس کے لیے اپنی حالت کو پہچاننے اور لوٹ آنے کے لیے ضروری تھا کہ وہ اپنے آپ کو خدا کے نبوی کلام میں بیان کیے گئے طور پر پہچانیں۔ انہیں یہ دیکھنے کی ضرورت تھی کہ وہ خدا کی قوم ہیں، ان لوگوں کے برعکس جو اپنے آپ کو اُس کی قوم کہتے تھے۔ اپنی مایوس قوم کو جمع کرتے ہوئے، اُس نے غیر قوموں کے لیے بلند کیے جانے والے علم کی ایک مثال فراہم کی، یوں اپنی حقیقی مگر مایوس قوم اور ان لوگوں کے درمیان جو محض اپنے آپ کو اُس کے لوگ کہتے تھے،

امتیاز کو نمایاں کیا۔

اور اُس دن یسّی کی ایک جڑ ہوگی جو لوگوں کے لیے ایک نشان کے طور پر قائم ہوگی؛ غیر قومیں اُس کی طرف رجوع کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلال سے معمور ہوگی۔ اور اُس دن یہ ہوگا کہ خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے اُن باقی ماندہ لوگوں کو جو بچ رہ گئے ہوں گے واپس لے آئے، اشور سے، اور مصر سے، اور فتروس سے، اور کوش سے، اور عیلام سے، اور شنعار سے، اور حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک نشان قائم کرے گا اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 12:11-10۔

جب نبی یرمیاہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں جو 19 اپریل 1844 کو مایوس ہوئے تھے، وہ یہ واضح کرتے ہیں کہ وہ اب "استہزا کرنے والوں کی مجلس" کے ساتھ وابستہ نہیں ہیں، جو 1843 کی ناکام پیشگوئی کو اس بات کے ثبوت کے طور پر استعمال کرتے تھے کہ یرمیاہ جن کی نمائندگی کرتے ہیں وہ جھوٹے نبی ہیں۔

میں ہنسی ٹھٹھا کرنے والوں کی مجلس میں نہ بیٹھا، نہ شاد ہوا؛ میں تیرے ہاتھ کے سبب تنہا بیٹھا رہا کیونکہ تو نے مجھے قہر سے بھر دیا۔ یرمیاہ ۱۷:۱۵۔

"ٹھٹھا کرنے والوں کی جماعت" نے اُن لوگوں کو نکال دیا تھا جن کی نمائندگی یرمیاہ کرتا تھا۔

بہت سے اپنے بے ایمان بھائیوں کے ہاتھوں مظالم کا نشانہ بنے۔ کلیسیا میں اپنی حیثیت برقرار رکھنے کے لیے بعض اپنی امید کے معاملے میں خاموش رہنے پر آمادہ ہو گئے؛ لیکن بعض نے محسوس کیا کہ خدا سے وفاداری انہیں اس بات سے روکتی ہے کہ وہ اُن سچائیوں کو یوں چھپا دیں جو اُس نے اُن کے سپرد کی تھیں۔ کم نہیں تھے جو محض مسیح کی آمد پر اپنے ایمان کا اظہار کرنے کی وجہ سے کلیسیا کی رفاقت سے محروم کر دیے گئے۔ جنہوں نے اپنے ایمان کی اس آزمائش کو برداشت کیا، اُن کے لیے نبی کے یہ الفاظ نہایت قیمتی تھے: 'تمہارے بھائی جو تم سے نفرت کرتے ہیں، جو میرے نام کی خاطر تمہیں نکالتے ہیں، کہتے ہیں، خداوند جلال پائے؛ لیکن وہ تمہاری خوشی کے لیے ظاہر ہوگا اور وہ شرمندہ ہوں گے۔' اشعیا 5:66۔ دی گریٹ کونٹروورسی، 372۔

جب خداوند غیر قوموں کے لیے ایک نشان بلند کرے گا، یہ تب ہوگا جب وہ دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کرے گا تاکہ اپنی قوم کے بچے ہوئے لوگوں کو جمع کرے، جو اسرائیل کے جلاوطن ہیں۔ وہ وہی لوگ ہیں جو اب "ٹھٹھا بازوں کی مجلس" میں نہیں بیٹھتے۔

"یسّی کی جڑ" دو نسبی سلسلوں کی علامت ہے: ایک یہودیت سے، اور دوسرا یہودیت سے باہر سے، اور یہ نہ صرف یسوع کے نسبی سلسلے کی نمائندگی کرتی ہے بلکہ الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی بھی علامت ہے، کیونکہ افراتہ کیا جانے والا علم اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جن پر ہمیشہ کے لیے مہر لگا دی گئی ہے کہ وہ الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کی حالت اور تجربے میں داخل ہو چکے ہیں، جسے دانی ایل باب گیارہ کی آیت دس میں "قلعہ" کی علامت سے بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ آیت دس میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے وقت کا اشارہ قلعہ کے بارے میں نبوی فہم سے ملتا ہے، یعنی قلعہ سر ہے۔ آیت گیارہ کی تاریخ اور یوکرین کی جنگ میں، خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کرتا ہے تاکہ اُن مطرودوں کو جمع کرے جو مایوس ہو چکے ہیں۔

چنانچہ دانیال کے باب گیارہ کی شہادت کو ساخت کے طور پر لے کر، ہم نے اتوار کے قانون سے عین پہلے نبوی تاریخ میں پاپائیت کی مداخلت کی نشاندہی کی ہے۔ ہم نے ریپبلکن سینگ کے کام کو دیکھا ہے، جس کی نمائندگی ٹرمپ کرتا ہے، جب وہ آٹھواں، جو سات میں سے ہے، بنتا ہے اور کلیسیا اور ریاست کے اتحاد کا کام شروع کرتا ہے۔ ہمارے پاس پروٹسٹنٹ ازم کے مرتد سینگ کا سلسلہ بھی ہے، جس کی نمائندگی

مکابی کرتے ہیں۔ انہی آیات سے بیان کردہ اسی تاریخ میں، ہم سات گرجوں کا سلسلہ منطبق کرتے ہیں، جو دس کنواریوں کی تمثیل کا سلسلہ بھی ہے؛ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے تجربے کی نشاندہی کرتا ہے، نیز تین فرشتوں کے سلسلے کی بھی، جو حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کے کام کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ اس تاریخ میں حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ کے لیے واقعات میں سے ایک دوسرا اجتماع ہے۔

دوسرا اجتماع دوسرے فرشتے کے پیغام کی تاریخ میں واقع ہوا، اور یہ تیسرے فرشتے کی تاریخ میں بھی 1844 سے 1863 تک وقوع پذیر ہوا، یوں میلراٹ تاریخ سے دو گواہ قائم ہوئے کہ خداوند نے اپنے بکھرے ہوئے ریور کو جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ دوسری مرتبہ بڑھایا۔

23 ستمبر کو، خداوند نے مجھے دکھایا کہ اُس نے اپنی قوم کے بقیہ کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا تھا، اور یہ کہ اس جمع کے وقت کوششوں کو دوگنا کرنا لازم ہے۔ پراگندگی میں اسرائیل مارا گیا اور پارہ پارہ ہوا، لیکن اب جمع کے وقت خدا اپنی قوم کو شفا دے گا اور باندھ دے گا۔ پراگندگی میں سچائی کو پھیلانے کی کوششوں کا بہت کم اثر ہوا، بہت کم یا کچھ بھی حاصل نہ ہوا؛ لیکن جمع کے وقت، جب خدا نے اپنی قوم کو جمع کرنے کے لیے اپنا ہاتھ بڑھایا ہے، تو سچائی کو پھیلانے کی کوششیں اپنا مطلوبہ اثر کریں گی۔ سب کو اس کام میں متحد اور پرجوش ہونا چاہیے۔ میں نے دیکھا کہ یہ غلط ہے کہ اب جمع کے وقت ہماری رہنمائی کے لیے کوئی مثالیپ لینے کو پراگندگی کی طرف رجوع کرے؛ کیونکہ اگر خدا اب ہمارے لیے اس سے زیادہ نہ کرے جو اُس نے تب کیا تھا، تو اسرائیل کبھی جمع نہ ہوتا۔ ابتدائی تحریرات، 74۔

"Writings" Writings کے ضمیمہ میں، سسٹر وائٹ ابھی حوالہ دیے گئے تبصرے کی وضاحت کرتی ہیں:

"3. یہ خیال کہ خداوند نے 'اپنی قوم کے بقیہ کو واپس لانے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا تھا،' صفحہ 74 پر، صرف اُس اتحاد اور قوت کی طرف اشارہ کرتا ہے جو کبھی مسیح کے منتظر لوگوں میں موجود تھی، اور اس حقیقت کی طرف کہ اُس نے اپنی قوم کو پھر سے متحد کرنے اور اٹھانے کا آغاز کیا تھا۔ Early Writings, 86."

سات گرجوں کی مقدس تاریخ، جو 11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک کی نمائندگی کرتی ہے، 22 اکتوبر 1844 سے 1863 کی بغاوت تک کی مقدس تاریخ کا نمونہ تھی۔ سطر پر سطر، پہلی تاریخ دانا کنواریوں کی مثال پیش کرتی تھی، اور دوسری سطر احمق کنواریوں کی مثال فراہم کرتی تھی۔ دونوں تاریخیں اس وقت شروع ہوئیں جب ایک فرشتہ ایک پیغام کے ساتھ نازل ہوا جسے کھایا جانا تھا۔ دونوں تاریخوں میں فرشتے کی آمد نے ایک امتحانی عمل شروع کیا جس کے نتیجے میں پراگندگی پیدا ہوئی، اور 1849 تک بہن وائٹ کو دکھایا جا رہا تھا کہ خداوند دوبارہ، دوسری بار، اپنا ہاتھ دراز کر رہا ہے، اس بار اُن کو جمع کرنے کے لیے جو 22 اکتوبر 1844 کو منتشر ہو گئے تھے۔

وہ عظیم مایوسی سے منتشر ہو گئے تھے، جیسے 19 اپریل 1844ء کو دانا لوگ اپنی پہلی مایوسی سے منتشر ہو گئے تھے۔ دوسرے اجتماع نے یہ پہچانا کہ خداوند "اپنی قوم کو دوبارہ متحد کرنے اور اٹھانے کا آغاز کر دیا تھا۔" دوسرے اجتماع میں خداوند کے کام میں ایک علم کو بلند کرنا شامل ہے جو پیغام پر باہم متحد ہو، اور جس کی انسانیت اُس کی الوہیت کے ساتھ متحد ہو۔ اس علم کا مقصد یہ ہے کہ خدا کے دوسرے گلے کو بابل سے نکلنے کے لیے پکارا جائے، جو اس وقت پورا ہوتا ہے جب مرد و عورت اس علم کو دیکھتے ہیں۔

علم سے مراد وہ لشکر ہے جو اتوار کے قانون کی آزمائش کے زمانے میں اپنی انسانیت کو مسیح کی الوہیت کے ساتھ متحد کر چکا ہوتا ہے۔ پس، دوسری جمع آوری "یسی کی جڑ" کی نشاندہی کرتی ہے، جو بلند کی جائے گی اور روت کی دوہری نبوی علامت کو اٹھائے ہوئے ہوگی—روت، جو ایک غیر قوم تھی، جسے علم کے ذریعے جمع کیا جاتا ہے اور بوعز کے ساتھ ملایا جاتا ہے؛ بوعز ایک لاکھ چوالیس ہزار کی

علامت بھی ہے اور فادی کی علامت بھی، جس نے روت کے لیے فدیہ ادا کیا اور اس کا قریبی قرابت دار تھا۔ مسیح کی الہی فطرت کا انسانی فطرت کے گرے ہوئے جسم کے ساتھ تجسد میں وہ ہمارا قریبی قرابت دار بن گیا۔ جو علم بلند کیا جاتا ہے وہ دراصل وہ لوگ ہیں جو پیغام کے وسیلہ سے متحد ہیں اور اتوار کے قانون سے پہلے اپنی انسانیت کو مسیح کی الوہیت کے ساتھ جوڑنے کے کام کو پایہ تکمیل تک پہنچاتے ہیں۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

بائبل کی قدر اس کے مطالعے کے ساتھ بڑھتی ہے۔ طالب علم جس طرف بھی رخ کرے، وہ خدا کی لامحدود حکمت اور محبت کو نمایاں پائے گا۔

یہودی مذہبی نظام کی اہمیت ابھی تک پوری طرح سمجھی نہیں گئی ہے۔ اس کی رسومات اور علامتوں میں عظیم اور گہری سچائیاں جھلکتی ہیں۔ انجیل اس کے بھید کھولنے کی کنجی ہے۔ نجات کے منصوبے کی معرفت کے وسیلے سے اس کی سچائیاں سمجھ پر منکشف ہوتی ہیں۔ جتنا ہم اس وقت سمجھتے ہیں اس سے کہیں بڑھ کر، ہمیں یہ سعادت حاصل ہے کہ ہم ان حیرت انگیز موضوعات کو سمجھیں۔ ہمیں خدا کی گہری باتوں کو سمجھنا ہے۔ فرشتے ان سچائیوں میں جھانکنے کی خواہش رکھتے ہیں جو ان لوگوں پر ظاہر کی جاتی ہیں جو شکستہ دل ہو کر خدا کے کلام کی تلاش کرتے ہیں، اور اس علم کی زیادہ طوالت، وسعت، گہرائی اور بلندی کے لیے دعا کرتے ہیں جو صرف وہی عطا کر سکتا ہے۔

جب ہم اس دنیا کی تاریخ کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں، تو آخری دنوں سے متعلق نبوتیں خاص طور پر ہمارے مطالعے کی متقاضی ہیں۔ نئے عہد نامے کی آخری کتاب اس سچائی سے بھری ہوئی ہے جسے ہمیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ شیطان نے بہتوں کے ذہنوں پر پردہ ڈال دیا ہے، اس حد تک کہ وہ مکاشفہ کا مطالعہ نہ کرنے کے لیے کسی بھی بہانے کو کافی سمجھتے ہیں۔ لیکن مسیح نے اپنے خادم یوحنا کے وسیلے سے یہاں یہ ظاہر کیا ہے کہ آخری دنوں میں کیا ہوگا، اور وہ فرماتا ہے، 'مبارک ہے وہ جو پڑھتا ہے، اور وہ جو اس نبوت کی باتیں سنتے ہیں، اور جو ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہوئی ہیں۔' مکاشفہ 1:3۔

"یہ حیات ابدی ہے،" مسیح نے فرمایا، "کہ وہ تجھے، جو واحد سچا خدا ہے، اور یسوع مسیح کو، جسے تو نے بھیجا ہے، جانیں۔" یوحنا 17:3۔ یہ کیوں ہے کہ ہم اس معرفت کی قدر و قیمت کو محسوس نہیں کرتے؟ کیوں یہ شاندار سچائیاں ہمارے دلوں میں فروزاں نہیں، ہماری زبانوں پر لرزاں نہیں، اور ہمارے پورے وجود میں سرایت کیے ہوئے نہیں ہوتیں؟

ہمیں اپنا کلام عطا کر کے خدا نے ہماری نجات کے لیے ضروری ہر سچائی ہمارے اختیار میں دے دی ہے۔ ہزاروں نے حیات کے ان چشموں سے پانی کھینچا ہے، پھر بھی فیضان میں کوئی کمی نہیں آئی۔ ہزاروں نے خداوند کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھا ہے، اور اسے دیکھتے دیکھتے وہ اسی صورت میں ڈھلتے گئے ہیں۔ جب وہ اس کی سیرت کا ذکر کرتے ہیں—کہ مسیح ان کے لیے کیا ہے اور وہ مسیح کے لیے کیا ہیں—تو ان کے اندر کی روح دہک اٹھتی ہے۔ مگر یہ جستجو کرنے والے ان عظیم اور مقدس موضوعات کو ختم نہیں کر سکے۔ نجات کے اسرار کی کھوج میں ہزاروں اور بھی لگ سکتے ہیں۔ جب مسیح کی زندگی اور اس کے مشن کی نوعیت پر غور کیا جاتا ہے تو حق کی تلاش کی ہر کوشش پر نور کی کرنیں اور زیادہ صاف چمکتی ہیں۔ ہر نئی جستجو کچھ ایسی چیز منکشف کرے گی جو اب تک کھولی گئی باتوں سے بھی زیادہ گہری اور دلآویز ہو گی۔ یہ موضوع ختم ہونے والا نہیں۔ مسیح کے مجسم ہونے، اس کی کفارہ بخش قربانی اور اس کی شفاعتی خدمت کا مطالعہ جب تک زمانہ باقی ہے ایک محنتی طالب علم کے ذہن کو مصروف رکھے گا؛ اور آسمان کی طرف، جس کے برسے شمار ہیں، نظر اٹھا کر وہ پکار اٹھے گا، 'دینداری کا بھید بڑا ہے۔'

"ابدیت میں ہم وہ کچھ سیکھیں گے جو—اگر ہمیں وہ روشنی یہاں میسر آ جاتی جو حاصل کی جا سکتی تھی—ہماری سمجھ کھول دیتی۔ نجات کے مضامین ابدی زمانوں میں نجات یافتگان کے دلوں، ذہنوں اور زبانوں کو مشغول رکھیں گے۔ وہ اُن سچائیوں کو سمجھیں گے جنہیں مسیح اپنے شاگردوں پر کھول دینا چاہتے تھے، لیکن جنہیں سمجھ لینے کا اُن کے پاس ایمان نہ تھا۔ ہمیشہ اور ہمیشہ مسیح کے کمال اور جلال کے نئے نئے نظارے ظاہر ہوتے رہیں گے۔ لانتہا ادوار تک وفادار گھر کا مالک اپنے خزانے میں سے نئی اور پرانی چیزیں نکالتا رہے گا۔" مسیح کی تمثیلی تعلیمات، 132-134.